

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

اردو (لازمی) جماعت نہم — پنجاب بورڈ (SNC نصاب)

سبق 2

نعت

(Naat (Maulana Zafar Ali Khan))

نعت • مولانا ظفر علی خاں • شعروا تشریح • مرکزی خیال • شعری اصطلاحات



سبق 2: نعت (Naat (Maulana Zafar Ali Khan))

یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے SNC نصاب کے تحت جماعت نہم کی کتاب اردو (لازمی) کے دوسرے سبق 'نعت' پر مبنی ہیں، جس کے خالق نامور صحافی اور شاعر مولانا ظفر علی خاں ہیں۔

یہ نوٹس اردو پیئرنگ اسکیم 2026ء کے مطابق تیار کیے گئے ہیں: ان میں شعروار تشریح، اہم شعری اصطلاحات (مصرع، شعر، قافیہ، ردیف)، اہم الفاظ کے معنی اور مختصر و تفصیلی سوالات شامل ہیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

شاعر کا تعارف

مولانا ظفر علی خاں 1873ء میں ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں کرم آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد آپ نے ایم اے او کالج علی گڑھ سے گریجویشن کی، اور کچھ عرصہ سرکاری ملازمت کرنے کے بعد صحافت کی طرف رجوع کیا۔

انھوں نے اردو اخبار 'زمیندار' جاری کیا جسے تھوڑے ہی عرصے میں بے پناہ شہرت ملی، اور عوام نے انھیں 'بابائے صحافت' کا خطاب دیا۔ مولانا ظفر علی خاں ایک وقت قادر الکلام شاعر، شعلہ بیان مقرر، بے باک صحافی، بہترین مترجم اور نڈر سیاست دان تھے۔ اگرچہ ان کی زیادہ تر شاعری سیاسی و ملی موضوعات پر مبنی ہے، تاہم انھوں نے حمد و نعت گوئی میں بھی ایک منفرد اور بلند مقام حاصل کیا۔ مولانا ظفر علی خاں 1956ء میں انتقال کر گئے۔

اصنافِ نظم – تعریفات

نعت

نعت اس نظم کو کہتے ہیں جس میں رسول اللہ ﷺ کی ذات، صفات اور اخلاق حسنہ کی تعریف و توصیف بیان کی جائے۔ اچھی نعت وہی شاعر لکھ سکتا ہے جس کے دل میں رسول کریم ﷺ کی محبت کا سچا جذبہ موجود ہو۔



منقبت

منقبت وہ نظم ہے جس میں صحابہ کرام، اہل بیت یا اولیائے کرام کے اوصاف بیان کیے جائیں۔ نعت اور منقبت میں بنیادی فرق یہ ہے کہ نعت خاص طور پر رسول اللہ ﷺ کی ذات سے متعلق ہوتی ہے، جبکہ منقبت دیگر بزرگ ہستیوں کے بارے میں کہی جاتی ہے۔

اہم شعری اصطلاحات

مصرع

شعر کا آدھا حصہ یا نصف بیت۔ اگر ایک ہی خیال پر بنی الفاظ کی سطر نثر میں ہو تو اسے فقرہ کہتے ہیں، اور اگر نظم میں ہو تو مصرع کہلاتی ہے۔

شعر

دو ہم وزن مصرعوں کا مجموعہ جو ایک ہی خیال کو ظاہر کریں، شعریا بیت کہلاتا ہے۔

قافیہ

ہر شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

ردیف

قافیہ کے بعد آنے والا وہ لفظ یا الفاظ جو ہر شعر میں بغیر تبدیلی کے دہرائے جائیں، ردیف کہلاتے ہیں۔

نظم کا تعارف

زیرِ نصاب نعت میں مولانا ظفر علی خاں رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس کو مخاطب کر کے آپ ﷺ کی عظمت، مرتبے اور احسانات کو مختلف پیرایوں میں بیان کرتے ہیں۔ دل کی زندگی کی وجہ سے لے کر کائنات کی تخلیق کے مقصد تک، اور معراج کی رفعت سے لے کر رحمتِ دو جہاں ہونے تک۔ ہر شعر کا اختتام ایک ہی ردیف پر ہوتا ہے جس سے شاعر کی عقیدت پر مسلسل زور پڑتا رہتا ہے۔



شعرواشرح

شعراول: دل کی زندگی اور دنیا کی بنیاد

پہلے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ دل جس تمنا سے زندہ ہے اور یہ دنیا جس میں ہم بستے ہیں، دونوں کی اصل حقیقت رسول اللہ ﷺ کی ذات ہی ہے۔ یعنی زندگی اور کائنات کا حقیقی مرکز آپ ﷺ کی ذات ہے۔

شعردوم: نورِ اول کا اجالا

دوسرے شعر میں شاعر تاریک رات کے سینے سے پھوٹنے والی روشنی کی مثال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ کائنات میں پھیلا ہوا یہ ابتدائی نور دراصل رسول اللہ ﷺ کی ذات کا پرتو ہے۔

شعرسوم: تخلیق کائنات کا مقصد

تیسرے شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ ساری کائنات رسول اللہ ﷺ کے واسطے پیدا کی گئی، اور آپ ﷺ کی ذات ہی تمام مقاصدِ تخلیق کا اصل مقصود ہے۔

شعرچہارم: معراج کی رفعت

چوتھے شعر میں شاعر واقعہ معراج کی طرف اشارہ کرتا ہے جہاں حضرت جبریل علیہ السلام بھی ایک خاص مقام پر رک گئے، جبکہ رسول اللہ ﷺ اس رفعت اور حقیقت سے پوری طرح آگاہ تھے جہاں ملائکہ کی رسائی بھی محدود تھی۔

شعربنجم: گرتے ہوؤں کا سہارا

پانچویں شعر میں شاعر رسول اللہ ﷺ کو 'تاجدارِ شرب و بطحا' (مدینہ و مکہ کے تاجدار) کہہ کر مخاطب کرتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ آپ ﷺ کے دستِ شفقت نے ہمیشہ گرتے ہوؤں کو سنبھالا اور سہارا دیا۔



شعر ششم: رحمتِ دو جہاں

چھٹے اور آخری شعر میں شاعر اعلان کرتا ہے کہ دنیا میں رسول اللہ ﷺ کے سوا کوئی اور رحمتِ دو جہاں نہیں، اور آپ ﷺ کی ذات اپنی مثال آپ اور بے نظیر ہے۔ یہ اسی قرآنی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

مرکزی خیال

اس نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس ہی کائنات کی تخلیق کا اصل مقصد، دل کی زندگی کی بنیاد اور ہر دور میں انسانیت کے لیے رحمت و سہارے کا سرچشمہ ہے۔ شاعر ہر شعر میں مختلف پیرائے میں یہی عقیدت اور محبت دہراتا ہے کہ آپ ﷺ کے بغیر دنیا و آخرت کا کوئی تصور مکمل نہیں۔

اہم الفاظ کے معنی

بابائے صحافت

مولانا ظفر علی خاں کو ان کی صحافتی خدمات کے اعتراف میں دیا گیا خطاب، جو انھیں 'زمیندار' اخبار کی وجہ سے ملا۔

قادر الکلام

روانی اور مہارت سے شعر کہنے والا شاعر۔

رحمتِ دو جہاں

دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کے لیے رحمت۔ قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کی یہ صفت بیان ہوئی ہے۔

تاجدارِ یثرب و بٹھا

یثرب (مدینہ) اور بٹھا (مکہ) کے تاجدار۔ رسول اللہ ﷺ کے لیے تعظیمی لقب۔

معراج

وہ واقعہ جس میں رسول اللہ ﷺ کو ایک ہی رات میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ اور پھر آسمانوں کی سیر کرائی گئی۔

نورِ اول



کائنات میں تخلیق کیا جانے والا سب سے پہلا نور، جس کی طرف صوفیانہ روایت میں رسول اللہ ﷺ کی ذات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔

نظیر
مثال، ثانی۔

خاکہ

نعت کا موضوعاتی خاکہ (شعروار): چھ اشعار کے مرکزی مضامین کو مختصر اُدکھانے والا خاکہ۔ دل کی زندگی سے لے کر رحمتِ دو جہاں تک۔

نعت کا موضوعاتی خاکہ (شعروار)		
شعر اول	شعر دوم	شعر سوم
دل و دنیا کی اصل بنیاد	نورِ ازل کا اجالا	تخلیق کائنات کا مقصد
شعر چہارم	شعر پنجم	شعر ششم
معراج کی رفعت	تاجدارِ شرب و بطحا کا سہارا	رحمتِ دو جہاں

نعت کا موضوعاتی خاکہ (شعروار)

مختصر سوالات و جوابات

مولانا ظفر علی خاں کو 'بابائے صحافت' کا خطاب کیوں دیا گیا؟

مولانا ظفر علی خاں نے اردو اخبار 'زمیندار' جاری کیا جسے بے پناہ مقبولیت ملی، جس کے اعتراف میں عوام نے انھیں 'بابائے صحافت' کا خطاب دیا۔

نعت اور منقبت میں کیا فرق ہے؟

نعت رسول اللہ ﷺ کی ذات کی تعریف میں کہی جاتی ہے، جبکہ منقبت صحابہ کرام، اہل بیت یا اولیائے کرام کے اوصاف بیان کرنے کے لیے کہی جاتی ہے۔



مصرع اور شعر میں کیا فرق ہے؟

مصرع شعر کا آدھا حصہ ہوتا ہے، جبکہ دو ہم وزن مصرعے مل کر جب ایک خیال ظاہر کریں تو وہ مکمل شعر بنتا ہے۔

قافیہ اور ردیف میں کیا فرق ہے؟

قافیہ ہر شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں، جبکہ ردیف قافیے کے بعد بغیر تبدیلی کے دہرایا جانے والا لفظ یا الفاظ ہیں۔

شاعر کے نزدیک کائنات کس کے واسطے پیدا کی گئی؟

شاعر کے نزدیک ساری کائنات رسول اللہ ﷺ کے واسطے پیدا کی گئی اور آپ ﷺ کی ذات ہی تمام مقاصدِ تخلیق کا اصل مقصود ہے۔

شاعر نے رسول اللہ ﷺ کو کن القاب سے مخاطب کیا ہے؟

شاعر نے آپ ﷺ کو 'تاجدارِ شرب و بطحا' اور 'رحمتِ دو جہاں' جیسے تعظیمی القاب سے مخاطب کیا ہے۔

نعت کے چوتھے شعر میں کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟

چوتھے شعر میں واقعہ معراج کی طرف اشارہ ہے، جہاں حضرت جبریل علیہ السلام ایک خاص مقام پر رک گئے تھے۔

مولانا ظفر علی خاں کا انتقال کب ہوا؟

مولانا ظفر علی خاں کا انتقال 1956ء میں ہوا۔

تفصیلی سوالات و جوابات

اس نعت کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

نعت کے پہلے تین اشعار میں شاعر کیا بیان کرتا ہے؟

پہلے شعر میں شاعر دل کی زندگی اور دنیا کی بنیاد کو رسول اللہ ﷺ کی ذات سے جوڑتا ہے۔ دوسرے شعر میں وہ کائنات کے نورِ اول کو آپ ﷺ کی ذات کا پرتو قرار دیتا ہے۔ تیسرے شعر میں وہ اعلان کرتا ہے کہ ساری کائنات آپ ﷺ کے واسطے پیدا کی گئی۔



چوتھے اور پانچویں شعر میں شاعر کیا بیان کرتا ہے؟

چوتھے شعر میں واقعہ معراج کا ذکر ہے جہاں جبریل علیہ السلام بھی ایک مقام پر رک گئے۔ پانچویں شعر میں شاعر آپ ﷺ کو تاجدارِ شرب و بطحا کہہ کر بیان کرتا ہے کہ آپ ﷺ کے دستِ شفقت نے ہمیشہ گرتے ہوؤں کو سنبھالا۔

آخری شعر کا مضمون کیا ہے؟

آخری شعر میں شاعر بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سوا دنیا میں کوئی اور رحمتِ دو جہاں نہیں، اور آپ ﷺ کی ذات بے نظیر ہے۔

نعت کا مجموعی پیغام کیا ہے؟

نعت کا مجموعی پیغام یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ذات ہی کائنات کی تخلیق کا مقصد، دل کی زندگی کی بنیاد اور انسانیت کے لیے رحمت کا سرچشمہ ہے۔

مولانا ظفر علی خاں کی شخصیت اور صحافتی خدمات کا مختصر جائزہ پیش کریں۔

مولانا ظفر علی خاں کے ابتدائی حالات کیا تھے؟

مولانا ظفر علی خاں 1873ء میں کرم آباد، ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے اور ایم اے او کالج علی گڑھ سے گریجویشن کی۔

انھوں نے صحافت کے میدان میں کیا خدمات انجام دیں؟

انھوں نے اردو اخبار 'زمیندار' جاری کیا جسے بے پناہ مقبولیت ملی، جس کی وجہ سے عوام نے انھیں 'بابائے صحافت' کا خطاب دیا۔

ان کی شخصیت کے کیا پہلو تھے؟

وہ ایک وقت قادر الکلام شاعر، شعلہ بیان مقرر، بے باک صحافی، بہترین مترجم اور نڈر سیاست دان تھے۔



ان کی نعت گوئی کی کیا اہمیت ہے؟

اگرچہ ان کی زیادہ تر شاعری سیاسی و ملی موضوعات پر مبنی ہے، تاہم انھوں نے حمد و نعت گوئی میں بھی ایک منفرد اور بلند مقام حاصل کیا، اور ان کی نعتیں خلوص و عقیدت کا حسین امتزاج ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

مولانا ظفر علی خاں کو کیا خطاب دیا گیا؟ (الف) بابائے اردو (ب) بابائے صحافت (ج) شاعر مشرق (د) بابائے قوم

درست جواب: (ب) بابائے صحافت۔ مولانا ظفر علی خاں کو اخبار 'زمیندار' کی وجہ سے 'بابائے صحافت' کا خطاب دیا گیا۔

مولانا ظفر علی خاں نے کون سا اخبار جاری کیا؟ (الف) نوائے وقت (ب) زمیندار (ج) جنگ (د) امروز

درست جواب: (ب) زمیندار۔ مولانا ظفر علی خاں نے اردو اخبار 'زمیندار' جاری کیا تھا۔

نعت کس ہستی کی تعریف میں کہی جاتی ہے؟ (الف) اولیائے کرام (ب) صحابہ کرام (ج) رسول اللہ ﷺ (د) اہل بیت

درست جواب: (ج) رسول اللہ ﷺ۔ نعت خاص طور پر رسول اللہ ﷺ کی ذات کی تعریف و توصیف میں کہی جاتی ہے۔

شعر کا آدھا حصہ کیا کہلاتا ہے؟ (الف) قافیہ (ب) ردیف (ج) مصرع (د) بیت

درست جواب: (ج) مصرع۔ شعر کے آدھے حصے یا نصف بیت کو مصرع کہتے ہیں۔

ہر شعر کے آخر میں بغیر تبدیلی کے دہرایا جانے والا لفظ کیا کہلاتا ہے؟ (الف) قافیہ (ب) ردیف (ج) مصرع (د) بحر

درست جواب: (ب) ردیف۔ قافیہ کے بعد بغیر تبدیلی کے دہرایا جانے والا لفظ ردیف کہلاتا ہے۔

چوتھے شعر میں کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟ (الف) ہجرت (ب) معراج (ج) فتح مکہ (د) غزوہ بدر

درست جواب: (ب) معراج۔ چوتھے شعر میں واقعہ معراج کی طرف اشارہ ہے، جہاں حضرت جبریل علیہ السلام ایک مقام پر رک گئے تھے۔



شاعر نے رسول اللہ ﷺ کو کس لقب سے پکارا ہے؟ (الف) امام الانبیاء (ب) تاجدارِ یثرب و بطحا
(ج) خاتم الرسل (د) شافع المذنبین

درست جواب: (ب) تاجدارِ یثرب و بطحا۔ شاعر نے آپ ﷺ کو 'تاجدارِ یثرب و بطحا' کہہ کر مخاطب کیا ہے۔
آخری شعر میں کس قرآنی حقیقت کی طرف اشارہ ہے؟ (الف) نزولِ قرآن (ب) رحمتِ دو جہاں ہونا
(ج) معراج کا واقعہ (د) ہجرتِ مدینہ

درست جواب: (ب) رحمتِ دو جہاں ہونا۔ آخری شعر میں اس قرآنی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

مولانا ظفر علی خاں کا انتقال کس سن میں ہوا؟ (الف) 1873ء (ب) 1913ء (ج) 1947ء (د) 1956ء
درست جواب: (د) 1956ء۔ مولانا ظفر علی خاں 1956ء میں انتقال کر گئے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• مولانا ظفر علی خاں (1873ء-1956ء): بابائے صحافت، بانی اخبار 'زمیندار'، شاعر و صحافی و سیاست دان۔
• نعت: رسول اللہ ﷺ کی تعریف۔ منقبت: صحابہ / اہل بیت / اولیاء کی تعریف۔ بنیادی فرق ذاتِ نبوی سے تعلق کا ہے۔

• شعری اصطلاحات: مصرع (آدھا شعر)، شعر (دو ہم وزن مصرع)، قافیہ (آخری ہم آواز الفاظ)، ردیف (قافیہ کے بعد دہرایا جانے والا لفظ)۔

• شعر 1-3: دل و دنیا کی بنیاد، نورِ اول کا اجالا، تخلیقِ کائنات کا مقصد۔ سب رسول اللہ ﷺ کی ذات سے وابستہ۔

• شعر 4-6: معراج کی رفعت، تاجدارِ یثرب و بطحا کا سہارا، رحمتِ دو جہاں ہونا۔
مرکزی خیال: رسول اللہ ﷺ کی ذات ہی تخلیقِ کائنات کا مقصد اور انسانیت کے لیے رحمت کا سرچشمہ ہے۔

امتحانی نکات

• شعروار تشریح کی مشق کریں۔ ہر شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھنے کی عادت ڈالیں۔



- شعری اصطلاحات (مصرع، شعر، قافیہ، ردیف) کی تعریفات مثال کے ساتھ یاد رکھیں۔ یہ اکثر معروضی سوالات میں پوچھی جاتی ہیں۔
- نعت اور منقبت کا فرق ذہن نشین رکھیں۔
- مولانا ظفر علی خاں کی صحافتی خدمات (اخبار زمیندار، خطاب بابائے صحافت) کی تفصیل یاد رکھیں۔
- معراج کے واقعے اور اس سے متعلقہ اشعار کی تشریح پر خصوصی توجہ دیں، کیونکہ یہ امتحان میں اکثر پوچھا جاتا ہے۔

